انجمن خُدّامُ القُرآن
سندھ، کراچی، رجسٹرڈ

بانی: ڈاکٹر اسرار احمدؒ

مرکزی دفتر
B-375، پہلی منزل، علامہ شبیر احمد عثمانیؒ روڈ،
بلاک 6، گلشن اقبال، کراچی۔ پاکستان۔
+92-21-34993436-7
info@QuranAcademy.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روداد مجلسِ عامّہ

تینتیسواں و چونتیسواں مشترکہ سالانہ اجلاس

منعقدہ: 4 اپریل 2021ء

حوالہ نمبر: 20-13/7998

تاریخ: 28 جون 2021

بحمد للہ! ذاتِ باری تعالیٰ کے خصوصی نصرت و تائید کے بموجب انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی (رجسٹرڈ) کی مجلسِ عامّہ کا 33rd تینتیسواں و 34th چونتیسواں مشترکہ سالانہ اجلاس مورخہ 4 اپریل 2021ء بروز اتوار صبح 9:30 بجے زیرِ صدارت نگرانِ انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی وامیر تنظیمِ اسلامی پاکستان محترم جناب شجاع الدین شیخ صاحب حفظہ اللہ منعقد ہوا۔

تینتیسواں سالانہ اجلاسِ عامّہ اس سے قبل 21 مارچ 2020 کو منعقد کیا جانا تھا، لیکن کورونا وبا (COVID-19) کے باعث ملک کی بگڑتی ہوئی صورتِ حال کے پیشِ نظر انجمن کی مجلسِ عاملہ نے اجلاسِ عامّہ موخر کرنے کا فیصلہ کیا۔ بعد ازاں ادارہِ ھٰذا کی شوریٰ وعاملہ کی مجالس میں اس اجلاسِ عامّہ کے انعقاد کا معاملہ مستقل زیرِ مشاورت رہا اور بفضلہ تعالیٰ مجلسِ شوریٰ کے نومبر 2020 کے اجلاس میں متذکرہ بالا دونوں سالانہ اجلاسوں کو مشترکہ طور پر منعقد کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ الحمدُللہ اس ضمن میں مورخہ 4 اپریل 2021ء کو دی وینیو بینکوئٹ (The Venue Banquet)، عسکری IV، راشد منہاس روڈ، کراچی میں ایک باوقار اور پر رونق تقریب کا انعقاد عمل میں آیا۔

بحمد للہ! اراکینِ انجمن کی قبل از وقت آمد کے سبب اجلاس عامّہ کے بروقت آغاز کے لیے درکار کورم مقررہ وقت صبح 9:30 بجے سے پہلے ہی مکمل ہوگیا۔ اجلاس کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا۔ شرکاء میں "263" اراکینِ انجمن بشمول "31" خواتین شامل تھے۔ اس کے علاوہ خواتین و حضرات کو ملا کر کُل "181" احباب نے شرکت فرمائی۔ لہٰذا اراکین واحباب کو ملا کر اجلاسِ ہٰذا کی کُل حاضری "444" رہی۔ اجلاس میں شرکت کرنے والے اراکینِ انجمن واحباب کے دستخط حاضری شیٹ پر ثبت ہیں۔

رکن شوریٰ جناب ڈاکٹر انوار علی ابرار صاحب نے اسٹیج سیکریٹری کے فرائض انجام دیے، جبکہ صدرِ مجلس نگران انجمن محترم جناب شجاع الدین شیخ صاحب حفظہ اللہ کے ساتھ اسٹیج پر صدر انجمن جناب انجینئر سید نعمان اختر صاحب، نائب صدر جناب محمد فیصل منصوری صاحب، راقم (محمد سلمان اشرف)، رکنِ شوریٰ وامیر تنظیمِ اسلامی حلقہ کراچی شمالی جناب سید سلمان صاحب، رکنِ شوریٰ وامیر تنظیمِ اسلامی حلقہ کراچی وسطی جناب عارف جمال فیاضی صاحب اور سینئر رکنِ شوریٰ و مرکزی ناظم شعبہ تحقیق و تجزیہ تنظیمِ اسلامی جناب سید محمد نسیم الدین صاحب موجود تھے۔

ایجنڈے کے مطابق اجلاسِ ہٰذا کی روداد درج ذیل ہے۔

ذیلی ادارے

قرآن اکیڈمی ڈیفنس
مسجد جامع القرآن، خیابانِ راحت، درخشاں، اسٹریٹ 34، فیز 6، ڈیفنس، کراچی۔
+92-21-35340022-24

قرآن اکیڈمی یٰسین آباد
مسجد جامع القرآن، شارع قرآن اکیڈمی بلاک 9، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔
+92-21-36806561

قرآن اکیڈمی کورنگی
متصل مسجد طیبہ، سیکٹر 35/A، زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر 4، کراچی۔
+92-21-35074664

قرآن انسٹیٹیوٹ گلستانِ جوہر
مسجد باب القرآن، سالکین بسیرا، بلاک 14، گلستان جوہر، کراچی
+92-21-34030119

قرآن انسٹیٹیوٹ لطیف آباد
بنگلہ نمبر 176-B، بلاک C، نزد کارڈیو ہسپتال، یونٹ نمبر 2، لطیف آباد، حیدرآباد
+92-22-3407694

دی ہوپ اسلامک اسکول
قرآن مرکز کورنگی، متصل مسجد طیبہ، سیکٹر 35/A، زمان ٹاؤن، کورنگی نمبر 4، کراچی۔
+92-21-35078600

قرآن مرکز لانڈھی
مکان نمبر 861، سیکٹر 37-D، متصل رضوان سوئیٹس، لانڈھی نمبر 2۔
+92-321-8720922

آئٹم نمبر 1: تلاوت قرآن مع ترجمہ

رکنِ انجمن ڈاکٹر حافظ محمد فصیح منصوری صاحب نے سورۃ یونس کی آیات 57 تا 60 کی تلاوت اور ترجمہ کی سعادت حاصل کی۔

آئٹم نمبر 2: سابقہ اجلاس منعقدہ 17 مارچ 2019ء کی روداد برائے توثیق

راقم نے سابقہ اجلاس منعقدہ 17 مارچ 2019ء کی روداد برائے توثیق پیش کی۔ یہ روداد اراکینِ انجمن کو 15 اپریل 2019ء کو بذریعہ کوریئر اور ای میل ارسال کر دی گئی تھی۔ مجلس عاملہ نے سابقہ اجلاس کی کاروائی کی توثیق کی۔ بعد ازاں صدرِ مجلس محترم شجاع الدین شیخ صاحب نے روداد پر توثیقی دستخط ثبت فرمائے۔

آئٹم نمبر 3: افتتاحی کلمات از صدرِ انجمن

صدرِ انجمن جناب سید نعمان اختر صاحب نے اپنے افتتاحی کلمات میں اللہ رب العزت کا شکر ادا کیا جس کی تائید و نصرت سے اجلاس کا انعقاد ممکن ہو سکا۔ انہوں نے نگرانِ انجمن، معزز مہمانوں اور شرکا کو ہدیہ تشکر پیش کرتے ہوئے سابق صدرِ انجمن محترم سید اظہر ریاض صاحب مرحوم و مغفور کو خراج عقیدت پیش فرمایا جو اکتوبر 2020 میں برضائے الٰہی سے انتقال فرما گئے تھے۔ انہوں نے شرکائے کے سامنے اختصار کے ساتھ ادارہ ہٰذا کے قیام کا پس منظر اور مقاصد کو واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ:

"انجمن خدام القرآن اور تنظیم اسلامی محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے لگائے ہوئے دو پودے ہیں جو اب تناور درخت بن کر طول و عرض میں لوگوں کو مستفید کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحبؒ نے امت کی زبوں حالی کی وہ نباضی فرمائی جو 14 سو سال پہلے رسولِ اکرم ﷺ نے فرمائی تھی کہ قوموں کا دنیوی عروج و زوال اور آخرت کی کامیابی اس ہی قرآن سے وابستہ ہے۔ الحمد للہ یہ اسی رجوع الی القرآن کے سنگ ہائے میل ہیں کہ جس میں قرآن اکیڈمیز کا قیام، رجوع الی القرآن کورسز اور دورہ ترجمہ قرآن کے عنوان سے رمضان المبارک میں قرآن حکیم کا ترجمہ اور تشریح سے ہم گزر رہے ہوتے ہیں۔ آخر میں انہوں نے تمام شرکا سے گزارش کی کہ دامے درمے سخنے ان دونوں اداروں کے مقاصد کو سمجھتے ہوئے جتنا بھی تعاون ہو سکے آپ اس میں کیجیے۔"

آئٹم نمبر 4: سالانہ رپورٹس برائے سال 2018-19 اور 2019-20 برائے منظوری

مدیر تعلیم جناب ڈاکٹر محمد الیاس صاحب نے سالانہ رپورٹس برائے سال 19-2018 اور 20-2019 کا خلاصہ بذریعہ Presentation حاضرین کے سامنے منظوری کے لئے پیش کیا۔ سالانہ رپورٹس اجلاسِ ہٰذا سے قبل ہی تمام اراکینِ انجمن کو بذریعہ کوریئر اور ای میل ارسال کر دی گئی تھی۔ مزید براں یہ رپورٹس انجمن کی ویب سائٹ www.QuranAcademy.com پر بھی اپلوڈ کر دی گئی تھیں۔

مجلس عاملہ نے سالانہ رپورٹس بابت سال 19-2018 اور سال 20-2019 کی منظور دی۔

آئٹم نمبر 5: آڈٹ شدہ حسابات برائے سال جولائی 2018 تا جون 2019 اور جولائی 2019 تا جون 2020 برائے منظوری

مدیرِ مالیات جناب ذیشان حفیظ صاحب نے سالا نہ آڈٹ شدہ حسابات(جولائی2018ء تا جون 2019ء اور جولائی 2019ء تا جون 2020ء) برائے منظوری پیش کیے اور ان حسابات کی مختصراً وضاحت بھی کی۔ارکینِ انجمن نے حسابات کو تسلی بخش پایا اور مجلسِ عامّہ نے متفقہ طور پر مذکورہ مالیاتی رپورٹ کی منظوری دی۔

آئٹم نمبر 6: سال 2020 کے دوران کورونا وباء کے باعث گزشتہ مجلسِ شوریٰ و عاملہ کے تاحال تسلسل اور اس کے تحت کیے گئے فیصلوں جن کی تفاصیل سالانہ رپورٹ اور حسابات میں مذکور ہیں کی عمومی منظوری

جیسا کہ سال گزشتہ دنیا اور ہمارا ملک پاکستان کورونا وباء (COVID-19) کی وجہ سے بے انتہا متاثر ہوا اور سالِ گزشتہ مارچ2021ء تا مئی2021ء لاک ڈاؤن کی وجہ سے معمولاتِ زندگی تقریباً معطل رہے۔ اس باعث انجمن کا 33ویں سالانہ اجلاس عامّہ جس کا انعقاد 21مارچ2020 کو ہونا تھا، منعقد نہ ہوسکا اور انتخاباتِ مجلس شوریٰ برائے سال جنوری 2020 تا دسمبر 2023 تاخیر کا شکار ہوے۔ لہٰذا عبوری مدت کے لیے اراکینِ مجلسِ شوریٰ جن کی مدتِ رکنیت دسمبر 2019 میں ختم ہوچکی تھی کی رکنیت شوریٰ جاری رکھی گئی۔

مزید بر آں اس سال سابق نگرانِ انجمن محترم جناب حافظ عاکف سعید صاحب نے اپنی طبیعت کی ناسازگی کے باعث مورخہ 30 ستمبر 2020 کو از خود اپنے عہدہ سے سبکدوش ہونے کا فیصلہ فرمایا اور دستور کی دفعہ 6.1.2.1 کے تحت محترم جناب شجاع الدین شیخ صاحب کو آئندہ کے لیے انجمن کا نگران نامزد کیا، بعد ازاں امسال سابق صدرِ انجمن جناب اظہر ریاض صاحب بھی اس دارِفانی سے کوچ فرماگئے، جس کے بعد نگرانِ انجمن محترم جناب شجاع الدین شیخ صاحب نے اجلاسِ مجلسِ شوریٰ منعقدہ 4نومبر 2020 میں جناب سید نعمان اختر صاحب (جو کہ اس وقت مدیر تعلیم اور مدیر قرآن اکیڈمی کورنگی کی دوہری ذمہ داری ادا فرمارہے تھے) کو انجمن ہٰذا کا نیا صدر نامزد فرمایا۔

راقم نے مجلسِ عامہ سے مذکورہ بالا غیر معمولی صورتِ حال کو مدِ نظر رکھتے ہوے اس دوران مجلسِ شوریٰ اور مجلسِ عاملہ کی جانب سے کیے جانے والے فیصلے جن کی تفاصیل سالانہ رپورٹ اور حسابات میں بھی مذکور ہیں کی عمومی منظوری کی درخواست کی۔

مجلسِ عامّہ کی جانب سے ان فیصلوں کی منظوری دی گئی۔

آئٹم نمبر 7: سابقہ آڈیٹرز کے لیے ہدیہ تشکر کی قرارداد اور آئندہ سال کے حسابات کے لیے آڈیٹرز کا تقرر۔

جناب احمد علی صاحب نے فرخ متین اینڈ کمپنی کی جانب سے گزشتہ سال بحیثیت آڈیٹر بلامعاوضہ اپنی خدمات سرانجام دینے پر ان کے لیے ہدیہ تشکر کی قرارداد پیش کی۔

اُنہوں نے فرمایا کہ:

" ہم فرخ متین اینڈ کمپنی کے شکر گزار ہیں اور ان کے جذبے اور خلوص کی صدقِ دل سے قدر کرتے ہیں کہ انہوں نے انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی کے لیے گزشتہ تین سال سے بلا معاوضہ بحیثیت آڈیٹر خدمات سرانجام دی ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ رب العزت ادارۂ ہٰذا کو دنیا و آخرت میں اس کا بہترین صلہ عطا فرمائے۔ آمین!

جناب محمد کمال صدیقی، جناب محمد الیاس معرفانی اور جناب ذیشان طاہر صاحبان نے قرارداد کی تائید کی۔

بعد ازاں جناب سید سلیم الدین صاحب نے رحیم جان اینڈ کمپنی کی جانب سے اپنی خدمات اعزازی طور پر پیش کیے جانے پر انہیں رواں مالیاتی سال (جولائی 2020 تا جون 2021) کے آڈٹ کے لیے بحیثیت آڈیٹر مقرر کیے جانے کی قرارداد پیش کی۔

جس کی تائید جناب سعید احمد الحسینی صاحب اور جناب احمد منیر صاحب نے کی اور مجلس عاملہ نے ان دونوں قرارداد کو منظور فرمایا۔

آئٹم نمبر 8: انتخابات برائے مجلس شوریٰ جنوری 2020ء تا دسمبر 2023ء

مجلسِ شوریٰ برائے جنوری 2020 تا دسمبر 2023 کے لیے انتخابات کی تفصیلات ناظمِ انتخاب جناب محمد فیصل منصوری صاحب نے حاضرینِ مجلس کے سامنے پیش فرمائیں۔

"مجلسِ شوریٰ کُل 28 مرد اراکینِ انجمن پر مشتمل ہوتی ہے، جس میں حلقہ محسنین سے 14، حلقہ ناصرین 6، حلقہ معاونین سے 8 حضرات شامل ہوتے ہیں۔ ہر رکن شوریٰ کا انتخاب زیادہ سے زیادہ چار سال کے لیے ہوتا ہے اور ہر دو سال بعد حلقہ محسنین سے 7، حلقہ ناصرین سے 3 اور حلقہ معاونین سے 4 حضرات کو بالترتیب متعلقہ حلقے کے اراکین قواعد وضوابط کے مطابق خفیہ بیلٹ پیپر کے ذریعے منتخب کرتے ہیں۔"

انتخاباتِ ہذا میں حلقہ محسنین کی 7 نشستوں کے لیے 13 اقرار نامے موصول ہوئے اور حلقہ معاونین کی 3 نشستوں کے لیے 7 اقرار نامے موصول ہوئے (دستور کی دفعہ 6.3.3.2 کے تحت ناظم انتخاب برائے شوریٰ بلا مقابلہ مجلس شوریٰ کے رکن متصور ہوں گے، لہٰذا ناظمِ انتخاب ہونے کی حیثیت سے محمد فیصل منصوری صاحب حلقہ معاونین کی دستیاب 4 نشستوں میں سے ایک نشست پر بلا مقابلہ منتخب ہوئے، نتیجتاً حلقہ معاونین میں 4 کی بجائے 3 نشستوں کے لیے انتخابات ہوئے)۔ حلقہ ناصرین کی 3 نشستوں کے لیے 3 ہی اقرار نامے موصول ہوئے، لہٰذا اس حلقہ میں تینوں امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہوئے۔

جناب محمد فیصل منصوری صاحب نے امیدواروں کا مختصر تعارف بذریعہ Presentation شرکاءِ مجلس کے سامنے پیش کیا۔

حلقہ محسنین میں 43 اراکین جبکہ حلقہ معاونین میں 52 اراکین کی جانب سے رائے کا اظہار کیا گیا۔ انتخاب کے نتائج مرتب ہو جانے کے بعد جناب محمد فیصل منصوری صاحب نے نتائج کا اعلان کیا۔

حلقہ محسنین کی 7 نشستوں کے لیے جناب عبدالحفیظ صاحب، جناب عبدالقیوم صاحب، جناب محمد الیاس معرفانی صاحب، جناب محمد نسیم الدین صاحب، جناب محمد رفیع رضا صاحب، جناب سید مطیع الرحمٰن صاحب اور جناب ذیشان حفیظ خان صاحب منتخب قرار پائے۔

حلقہ ناصرین کی 3 نشستوں کے لیے جناب آصف حبیب پراچہ صاحب، جناب عاطف محمود صاحب اور جناب محمد نعمان نسیم صاحب بلا مقابلہ منتخب قرار پائے۔

حلقہ معاونین کی 3 نشستوں کے لیے جناب فیصل منظور صاحب، جناب سعد عبداللہ صاحب اور جناب سلیم الدین صاحب منتخب قرار پائے۔

لہٰذا آئندہ انتخابات تک کے لیے مجلس شوریٰ درج ذیل ارکان پر مشتمل ہو گی۔

اراکینِ شوریٰ برائے سال 21-2018				اراکینِ شوریٰ برائے سال 23-2020			
نمبر	رکنیت نمبر	نام	حلقہ نیابت	نمبر	رکنیت نمبر	نام	حلقہ نیابت
1	2728	جناب عارف جمال فیاضی صاحب	محسنین	1	2400	جناب عبدالحفیظ صاحب	محسنین

2	2913	جناب انوار علی ابرار صاحب	محسنین
3	1830	جناب سلمان اشرف صاحب	محسنین
4	2394	جناب نوشاد علی شیخ صاحب	محسنین
5	363	جناب وسیم احمد میمن صاحب	محسنین
6	2946	جناب شاہد حفیظ چوہدری صاحب	محسنین
7	2938	جناب ذیشان طاہر صاحب	محسنین
8	2995	جناب عارف خان راجپوت صاحب	محسنین
9	368	جناب خبیب عبدالقادر صاحب	محسنین
10	1776	جناب سید سلمان صاحب	ناصرین
11	2529	جناب محمد کامران جمیل صاحب	ناصرین
12	1412	جناب نعمان اختر صاحب	ناصرین
13	1614	جناب فاروق احمد صاحب	معاونین
14	983	جناب ڈاکٹر محمد الیاس صاحب	معاونین

2	240	جناب عبدالقیوم صاحب	محسنین
3	15	جناب محمد الیاس معرفانی صاحب	محسنین
4	2940	جناب سید محمد نسیم الدین صاحب	محسنین
5	1971	جناب محمد رفیع رضا صاحب	محسنین
6	2111	جناب سید مطیع الرحمٰن صاحب	محسنین
7	2495	جناب ذیشان حفیظ خان صاحب	محسنین
8	2164	جناب آصف حبیب پراچہ صاحب	ناصرین
9	2879	جناب عاطف محمود صاحب	ناصرین
10	1337	جناب محمد نعمان نسیم صاحب	ناصرین
11	682	جناب فیصل منظور صاحب	معاونین
12	929	جناب محمد فیصل منصوری صاحب	معاونین
13	2338	جناب سعد عبداللہ صاحب	معاونین
14	1472	جناب سلیم الدین صاحب	معاونین

آئٹم نمبر 9: دیگر امور بہ اجازت صدرِ مجلس

دیگر امور بااجازت صدرِ مجلس کے تحت کوئی اضافی امر زیرِ گفتگو نہیں آیا۔

آئٹم نمبر 10 : ہدیہ تشکر از سیکریٹری انجمن

راقم نے ہدیہ تشکر پیش کیا اور عرض کیا کہ:

"اللہ رب العزت کی جتنی بھی حمد و ثنا کی جائے وہ کم ہے کہ اس نے اپنی بے بہا رحمتوں اور نعمتوں کا نزول ہم پر فرمایا۔ بالخصوص اپنی کتاب مبین قرآن مجید فرقانِ حمید کی ترویج و تبلیغ میں ایک ادنیٰ اور حقیر سی سعی و کوشش کا موقع ہمیں عطا فرمایا اور تمام درود و سلام اُس ذاتِ اقدس کے لیے جس کو ذاتِ باری تعالیٰ نے کل انسانیت کے لیے رحمت اللعالمین بنا کر بھیجا اور جن کے صدقے و طفیل صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، تابعین و تبع تابعین، آئمہ کرام اور اساتذہ کرام کے ذریعہ ہمیں اِس دین کا شعور حاصل ہوا۔

قابلِ احترام اراکین و احبابِ انجمن! یہ بات کسی بھی شخص کے لیے انتہائی مسرت اور اعزاز کی باعث ہوتی ہے جس کا اظہار میں اس سے قبل بھی کر تا رہا ہوں کہ بحیثیت سیکریٹری انجمن میں اپنی اور تمام اراکین و احباب کی جانب سے ہدیہ تشکر پیش کروں کہ یہ سب کچھ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ہی فضل و کرم ہے کہ اس نے ہم ناچیز لوگوں کو اس عظیم کارِ خیر میں کچھ حصہ ڈالنے کی استطاعت عطا فرمائی اور یہ اس ہی کی خصوصی شانِ کریمی ہے کہ انجمن خدام القرآن سندھ کا یہ سفر جو آج سے کم و بیش 34 سال قبل شروع ہوا تھا خدمت قرآنی کی شاہراہ پر اپنے اس مقصد کے حصول میں حتی المقدور کوشاں ہے۔ رب العزت کے شکر کے ساتھ میں تمام واجب الاحترام اراکین و احبابِ انجمن کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتا ہوں

کہ وہ اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت کے طفیل بالواسطہ یا بلاواسطہ اپنا جانی و مالی تعاون جاری رکھے ہوئے ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بعد اس کام کو جاری رکھنے اور اس کی وسعت کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے۔

یہ ہدیہ تشکر مکمل نہ ہو گا اگر میں اپنے تمام رفقاء کا بھی شکریہ ادا نہ کروں جن کی شب و روز کی انتھک کوششیں اس اجلاس کے انعقاد اور سالانہ رپورٹ کی تیاری میں شامل ہیں اور الحمدللہ آج کا یہ بحسن وخوبی اختتام پذیر ہونے والا اجلاس انہی کی محنتوں کا مظہر ہے۔ میں دل کی گہرائیوں سے ان کے لیے دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی تمام گراں قدر کوششوں کو اپنی بارگاہ میں درجہ قبولیت عطا فرمائے اور ان کے لیے آخرت و دنیا میں باعثِ اجر و ثواب بنائے۔ آمین

بحمد ہ تعالیٰ ہر سال کی طرح اس سال بھی فرخ متین اینڈ کمپنی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کی جانب سے انجمن کے حسابات کی جانچ پڑتال (Audit) کی ذمہ داری بلا معاوضہ ادا کی گئی۔ ہم اُن کے جذبہ کے معترف ہیں اور اللہ رب العزت سے دعا گو ہیں کہ انہیں اس کا بہترین اجر عطا فرمائے۔

آخر میں ہمیشہ کی طرح ایک دفعہ پھر تمام ارا کین و احباب انجمن سے مودبانہ استدعا کروں گا کہ وہ اپنا مالی و جانی تعاون اسی طرح جاری و ساری رکھیں جس طرح وہ ایک طویل عرصہ سے غیر محسوس طریقہ سے کرتے رہے ہیں اور ہماری اصلاح و انجمن کے کاموں کی بہتری کے لیے اپنی قیمتی آراء و مشوروں سے بلا تکلف و تردد مطلع فرماتے رہیں۔ مزید بر آں اپنے دیگر احباب کو بھی اس کارِ خیر میں اپنا حصہ ڈالنے کے ترغیب و تشویق فرمائیں تا کہ یہ اُن احباب کے ساتھ ساتھ ہم ارا کینِ انجمن کے لیے بھی توشہ آخرت بنے اور زیادہ سے زیادہ اجر اور صدقہ جاریہ کا موجب ہو۔ ربِ کریم ہماری مساعی کو شرفِ قبولیت بخشے اور دانستگی و نادانستگی میں سرزد ہونے والی ہماری خطاؤں و کوتاہیوں سے درگزر فرمائے اور ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین ''

بعد ازاں راقم نے اپنی اور سابق صدر محترم سید اظہر ریاض صاحب (مرحوم و مغفور) کے درمیان کے کچھ واقعات و یادداشتوں کا تذکرہ کیا۔ اور انجمن ہٰذا کی جانب سے محترم سید اظہر ریاض صاحب کی کاوشوں و کوششوں پر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ نگرانِ انجمن کی جانب سے محترم سید اظہر ریاض صاحب کے بھائیوں کو، جبکہ نگرانِ انجمن کی اہلیہ محترمہ اور صدرِ انجمن کی ہمشیرہ محترمہ کی جانب سے محترم سید اظہر ریاض صاحب مرحوم کی اہلیہ کو یادگار کے طور پر شیلڈ پیش کی گئیں۔

آئٹم نمبر 11 : صدارتی کلمات و دعاء از نگرانِ انجمن جناب شجاع الدین شیخ صاحب حفظہ اللہ

نگرانِ انجمن و صدرِ مجلس محترم شجاع الدین شیخ صاحب نے صدارتی کلمات ادا فرمائے۔ انہوں نے اللہ رب العزت کا شکر ادا کیا کہ محض اسی کے فضل و کرم سے انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی کے دو سال کے مشترکہ اجلاس کا انعقاد ممکن ہو سکا اور تمام ارا کین و احبابِ انجمن اور رفقائے تنظیم اسلامی کو باہم جمع ہونے کا موقع میسر آیا۔ انہوں نے رمضان اور قرآن کا تعلق اور محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی جاری کردہ تحریک رجوع الی القرآن کے حوالہ سے گفتگو فرمائی۔

انہوں نے فرمایا کہ میری گفتگو میں ترتیب کچھ اس طرح ہے کہ قرآن حکیم کی اہمیت کا کچھ پہلو ہمارے سامنے واضح ہو جائے۔ اور اسی کے تعلق سے امت کا درد رکھنے والے ہمارے اسلاف، علماء کرام اور بزرگوں نے قرآن حکیم سے تعلق قائم کرنے کی جانب توجہ دلا کر امت کو بیدار کرنے کی جو کوششیں کیں، جس میں محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحبؒ کا بھی بہت بڑا حصہ ہے کے تعلق سے کچھ بنیادی باتیں جو اس کام کے تسلسل میں ہیں ایک بار پھر ہمارے سامنے آ جائیں۔ ہم اس امر سے بخوبی واقف ہیں کہ محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ نے رمضان المبارک کی راتوں میں تراویح کے دوران قرآن کریم کو سمجھنے کے لیے دورہ ترجمہ قرآن کی محافل کے انعقاد کا آغاز فرمایا، جو اس وقت ملک کے طول و عرض میں بے شمار مقامات

پر منعقد ہوتی ہیں اور لاکھوں لوگ براہِ راست اور آن لائن ان محافل سے استفادہ کرتے ہیں تاکہ ہم سنتِ نبوی ﷺ پر عمل کرتے ہوئے قرآن کے ساتھ قیام الیل کی سعادت حاصل کریں۔

آج کی اس ترقی یافتہ دنیا میں جو ممالک مہذب اور متمدن معاشرے کے دعویدار ہیں، بیشتر عالمی اداروں کے اعداد و شمار کے مطابق اُن کے پاس جرائم کی شرح ان کی آبادی کے تناسب سے کئی گنا زیادہ ہے۔ بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ وہ کسی شہ (چیز) سے محروم ہیں۔ آج اس ہی معاشرے کے مفکر کے الفاظ ہیں کہ ہم نے ہوا میں اڑنا اور سمندر کی تہہ میں جاکر تیرنا سیکھ لیا ہے لیکن زمین پر انسان بن کر زندگی کیسے گزاری جائے ہم نہیں سیکھ سکے۔ اور وہ شہ (چیز)، وہ راہِ ہدایت ہے جو پہلے دن سے ہمارے پاس ہے اور اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو اپنا خلیفہ بناکر اس ہدایت کے ساتھ بھیجا۔

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (سورۃ البقرہ آیت نمبر 38)

ترجمہ: جب جب تمہارے پاس میرے طرف سے ہدایت آئے گی تو جو میری ہدایت کی پیروی کریں گے اُن کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

رسولِ اکرم ﷺ کے فرمان کے مطابق عنقریب فتنہ رونما ہوگا اور اس فتنے سے نکلنے کے لیے آپ ﷺ نے جو راستہ تلقین فرمایا وہ قرآنِ حکیم سے جڑے رہنے سے وابستہ ہے۔ نگرانِ انجمن نے رسول اکرم ﷺ کی ایک حدیث کا اعادہ فرمایا کہ:

إِنَّ اللهَ يَرْفَعُ بِهَذَا الْكِتَابِ أَقْوَامًا وَيَضَعُ بِهِ آخَرِينَ (صحیح مسلم)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اس قرآن کریم کی بدولت قوموں کو عروج عطا فرمائے گا اور اس کو ترک کردینے کی صورت میں زلت ورسوائی میں مبتلا کردے گا۔

نگرانِ انجمن نے اُمتِ مسلمہ کے موجودہ حالات کا تجزیہ کرتے ہوئے علامہ اقبال کے درجِ ذیل اشعار کے حوالے سے فرمایا کہ یہ آج اس امت کی زبوں حالی کی صحیح عکاسی کرتے ہیں۔

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر
اور تم خوار ہوئے تارک قرآں ہو کر

آپ نے جناب مفتی شفیع صاحبؒ (اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین) کی کتاب "وحدتِ اُمت" سے حوالہ دیا کہ شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ نے فرمایا کہ میں نے قیدِ تنہائی میں اس امت کے زوال کے اسباب پر غور و فکر کیا تو دو ہی اسباب سامنے آئے۔ ان میں ایک اس امت کا قرآن کو چھوڑ دینا اور دوسرا آپس کے اختلافات۔ اس میں آگے نوٹ فرمائیں مفتی شفیع صاحبؒ فرماتے ہیں کہ اصل میں سبب ایک ہے اور وہ ہے قرآن کو چھوڑ دیا جانا۔ گو کہ گزشتہ چار دہائیوں سے مختلف دینی حلقوں اور مدارس میں اس سلسلے میں کوششیں کی جارہی ہیں لیکن استادِ محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ کی اِن کوششوں کو بہت زیادہ پذیرائی حاصل ہوئی۔

انہوں نے 1967 میں مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق نامی ایک کتابچہ لکھا اور جس میں مسلمانوں پر پانچ حقوق بیان فرمائے (۱) قرآن حکیم پر ایمان (۲) قرآن حکیم کی تلاوت (۳) قرآن حکیم کو سمجھنا (۴) قرآن حکیم پر عمل کرنا اور (۵) قرآن حکیم کے پیغام کو دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کرنا۔ 1967 ہی میں "اسلام کی نشاۃ ثانیہ کرنے کا اصل کام" کے عنوان سے ایک اور کتاب تحریر کی۔ بانیٔ محترم نے دینِ اسلام کے بحیثیت نظامِ زندگی دوبارہ غالب ہونے کی بشارت کی اطلاع کے ساتھ ایک علمی سطح کی جدوجہد کی ضرورت پر زور دیا۔ اس ضمن میں معاشرے کے ذہین طبقات کو قرآن کی طرف لانے اور اس کے پیغام کو اعلیٰ علمی سطح پر پیش کرنے کے لیے قرآن اکیڈمیز کے قیام کا عمل شروع کیا اور بفضلِ

تعالیٰ سبحانہ 1986 میں کراچی میں انجمن خدام القرآن سندھ کراچی نے اس کام کو شروع کرنے کا بیڑہ اٹھایا۔ استاد محترم ڈاکٹر اسرار احمدؒ اپنی ذات میں خود ایک انجمن ہیں اور اس حقیقت کا ادراک اور ان کی قدر کا زیادہ احساس لوگوں کو ان کے دنیا سے جانے کے بعد ہوا۔ یہ ہمارے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے کہ ہم ان کے رفیقِ کار اور شاگرد ہیں اور ان کی قائم کی ہوئی اجتماعیت میں شامل ہیں۔ یقیناً حاضرینِ مجلس میں سب ہی محترم ڈاکٹر اسرارؒ کے متاثرین میں شامل ہیں۔ ان کو خراجِ تحسین پیش کرنے کا طریقہ فقط یہ ہی نہیں کہ ایک اچھا پروگرام ہو جائے بلکہ اس کا حق ہم اس وقت ہی صحیح طور پر ادا کر سکتے ہیں جب ہم ان کے لگائے گئے اس پودے "انجمن خدام القرآن" کے بنیادی کام کتابِ مبین کی ترویج و تبلیغ میں ایک فعال رکن کی حیثیت سے اپنا حتی المقدور حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن حکیم کی خدمت کے لیے قبول فرمائے۔ آمین

آخر میں انہوں نے انجمن خدام القرآن سندھ کی تمام انتظامیہ، صدرِ انجمن جناب نعمان اختر صاحب، سیکریٹری (راقم)، نائب صدر جناب فیصل منصوری صاحب، مجلسِ عاملہ و شوریٰ کے اراکین اور ہمارے تمام وابستگان جو انجمنِ ہٰذا کے لیے سعی و کوشش میں مصروفِ بعمل ہیں، کے لیے شکریہ کے کلمات ادا فرمائے۔ سابق صدرِ انجمن محترم اظہر ریاض صاحب اور جناب ثاقب رفیع شیخ صاحب اور دیگر اراکین جو اس دنیا سے کوچ فرما گئے ہیں بالخصوص جناب شیخ عبد المجید صاحب، جناب زین العابدین جواد صاحب، جناب عبد الواحد عاصم صاحب اور استاد محترم انجینئر نوید احمد صاحبؒ کے لیے خصوصی دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات کو بلند فرمائے آمین۔ انہوں نے فرمایا کہ یہ چند معروف نام ہیں ورنہ بہت سے ایسے نام ہیں جو کہ مجھے بھی معلوم نہیں ہیں اور بہت سے ایسے لوگوں کے تعاون ہیں جنہیں میں بھی نہیں جانتا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس سب کی کاوشوں کو قبول فرمائے اور ہم سب پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین

اسی کے ساتھ نگرانِ انجمن کی رقعت آمیز دعا پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

والسلام مع الاکرام

محمد سلمان اشرف

سیکریٹری

نقل برائے:

۔ نگران انجمن

۔ جملہ اراکینِ انجمن